مطبوعات

نظرة اجمالية فی تاریخ الدعوة الاسلامیة فی الھند والباکستان | اثر خامۂ ادیبِ جلیل مولانا مسعود عالم ندوی۔ ضخامت ۱۶۰ صفحات، قیمت ایک روپیہ۔ طباعت دیدہ زیب۔

یہ کتابچہ مولانا مسعود عالم صاحب کی جامع ومفصل کتاب کا خلاصہ ہے جو موصوف نے اسی موضوع پر عربی میں رقم فرمائی ہے۔ اس کتابچے میں جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے مولانا موصوف نے ہندو پاکستان میں دعوتِ اسلامی کی تاریخ کا اجمالی جائزہ لیا ہے۔ لیکن یہ اجمالی نظر ایسے حقائق کی حامل ہے جو وسیع مطالعے اور عمیق تفکر کا نتیجہ ہیں۔ مولانا موصوف نے اپنے مقدمے میں یہ بات صاف طور پر کہہ دی ہے کہ اس رسالے میں ان کا مدعا اسلام اور دعوت اسلامی کی تاریخ بیان کرنا ہے اور اس لحاظ سے اسلام خالص کی جو دعوت اس ملک میں نمایاں ہوئی، وہ شیخ مجدد سرہندی کی دعوت تھی، اور اس مختصر کتاب میں علماء صوفیہ کی تبلیغ اسلامی کے اجمالی تذکرے کے بعد، اسی دعوت سے اپنی بحث ونظر کا آغاز کیا ہے اور اس دعوت نے اس ملک میں اسلام کی جو خدمت انجام دی اس کو نمایاں کیا ہے۔ پھر شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ کی تعلیم کتاب وسنت کی خدمات کے تذکرے کے بعد اورنگ زیب کے حامئِ سنت وقامعِ بدعت عہدِ حکومت کا ذکر کرکے حضرت شاہ ولی اللہ اور ان کے خاندان کی تعلیمی وتبلیغی خدمات اور حضرت سید احمدؒ واسمٰعیل شہید کی دعوت کو کسی قدر تفصیل سے بیان کیا ہے۔ اور پھر ۱۸۵۷ء کے ہنگامے، سید احمد خاں کی تعلیمی تحریک اور اس کے مقابلے میں کتاب وسنت کے احیا کی ان دونوں دعوتوں کو بیان کیا ہے جو دیوبند اور ندوۃ العلما کی صورت میں نمایاں ہوئیں۔ اور آخر میں جماعتِ اسلامی کی دعوت کا تعارف کرایا ہے اور تفصیل سے اس کے اغراض ومقاصد اور اس کا لائحہ عمل بیان کیا ہے۔